سوال

(620) تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے ڈیکوریشن کےلیے پنجروں میں پرندے رکھے ہوئے ہیں، ہم ان کےلیے ان کے کھانے پینے کا بندوبست کرتے ہیں اور ہر روز صبح کے وقت ہم تازہ اور ٹھنڈی ہوا کےلیے انہیں بارہ کھلی فضا میں بھی رکھ دیتے ہیں۔ ایک دن ہم انہیں باہر رکھ کے بھول گئے حتیٰ کہ دھوپ آگئی اور وہ دھوپ کی وجہ سے مرگئے، جس کی وجہ سے ہم ان پرندوں کے رکھنے پر بہت نادم ہوئے تو فتویٰ عطا فرمائیں کیا ان پرندوں کے رکھنے کی وجہ سے ہمیں کوئی کفارہ ادا کرنا پڑے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح تم نے ذکر کیا ہے تو پھر تمہیں کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ... سورة البقرة ٢٨٦

''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول اور چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اللہ تعالی نے اس دعا کے جواب میں فرمایا کہ میں نے ایسے ہی کیا۔'' (صحیح مسلم، الایمان، باب بیان تجاوز اللہ تعالی عن حدیث النفس۔۔۔۔الخ، حدیث: 126) یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی نے مومنوں کی اس دعا کو قبول فرمالیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص471

محدث فتویٰ